محمد سہالوی بانی درسِ نظامی کے دو اصل خطوط کے عکس اور ان کی تشریح نے مجلہ کی علمی شان کو دوبالا کر دیا ہے، بہرحال فیکلٹی اس کامیاب اور شاندار مجلہ کی اشاعت پر لائق مبارک باد ہے۔

دعوت مسلم یونیورسٹی نمبر۔ اخباری سائز۔ کتابت وطباعت بہتر۔ ضخامت ۶۸ صفحات قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ روزنامہ دعوت دہلی ۶۔

دعوت مسلمانوں کا بہت مقبول اور نہایت سنجیدہ ومتین روزنامہ ہے اس کا ہفتہ وار ایڈیشن بلند پایہ فکر انگیز اور حسب ضرورت معلومات افزا مقالات ومضامین سے پر ہوتا ہے اور اسی لیے کثرت سے پڑھا جاتا ہے، زیر تبصرہ نمبر جیسا کہ نام سے واضح ہے، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی ایکٹ ۷۲ء کے خلاف جو ایجی ٹیشن پورے ملک میں چل رہا ہے اور اندیشہ ہے کہ بین الاقوامی نہ بن جائے، یہ نمبر اس ایجی ٹیشن کی تقریب میں شائع کیا گیا ہے، چنانچہ ایک دو مقالات میں یونیورسٹی کی ابتدائی تاریخ یعنی سرسید کے محمڈن کالج کی تاسیس اور اس کے مقاصد کا جائزہ لینے کے علاوہ ۱۹۶۵ء (جبکہ یونیورسٹی میں ایک نیا ایکٹ نافذ ہوا تھا) سے لیکر ۷۲ء کے ایکٹ کے بننے تک یونیورسٹی کے لیے مسلمانوں اور حکومت کی طرف سے جو کچھ بھی ہوا ہے اس سب کی نہایت مفصل اور واضح روئداد مرتب کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں ۱۹۲۰ء کا ایکٹ اور پھر ۱۹۷۲ء کا ایکٹ ان دونوں کو بتمامہا نقل کرنے کے بعد ان کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے اور یونیورسٹی کس کلچر کی نمائندہ رہی ہے، موجودہ ایکٹ کے خلاف ایجی ٹیشن کے کیا وجوہ ہیں؟ ان سب امور پر مختلف مقالات میں خاطر خواہ روشنی ڈالی گئی ہے، غرض کہ یہ نمبر اپنے مقصد میں بےحد کامیاب ہے اور اس کا مطالعہ ہر اس شخص کے لیے ضروری ہے جو یونیورسٹی کے معاملات سے دلچسپی رکھتا ہے ضرورت ہے کہ یہ نمبر دوتین اور مقالات کو شامل کر کے مجلد کتابی صورت میں شائع کیا جائے اور انگریزی اور ہندی میں اس کا ترجمہ بھی چھاپا جائے۔